قانون ماہی گیری مغربی پاکستان مجریہ 1961
(قانون نمبر30سال1961)

مواد۔

دیباچہ

قطعات / دفعات۔

۱۔ مختصر عنوان اور نفاذ

۲۔ تعریفات۔

۳۔ماہی گیری کی انسپکٹر کی تعیناتی

۴۔ منتظم کی ذاتی پانی کے علاوہ کسی پانی کو اجارہ پر دینے کے اختیارات

۵۔ اجارہ دار کے اجازت نامہ جاری کرنے کے اختیار

۶۔ دھماکہ خیز مواد سے مچھلی کا خاتمہ کرنا / مچھلی کو ہلاک کرنا۔

۷۔ زہریلے پانی سے مچھلی کا خاتمہ کرنا / ہلاک کرنا۔

۸۔ مچھلی کو وہ قسم جسے نہیں پکڑا جائے گا۔

۹۔ مچھلیوں کے پکڑنے کے کام کیلئے مچھلی پکڑنے کا جال، مستقل انجن / مکمل انجن جال / جھانسا / پھندا وغیرہ بغیر کسی لائسنس یا اجازت نامہ کے جاری نہیں کیا جائے گا۔

۱۰۔ محکمہ ماہی گیری کے ملازمین کی طلبی پر / مطالبے پر لائسنس یا اجازت نامہ دِکھانے کی ذمہ داری / اجازت نامے دکھانے کا فرض۔

۱۱۔ کسی بھی پانی کا مچھلیوں کیلئے قابلِ حرمت / مقدس / پاک کرنے کے اعلان کرنے کا اختیار۔

۱۲۔ نمبر دار، گاؤں کے چوکیدار وغیرہ کے فرض۔

۱۳۔ مجسٹریٹ کے (search warrant) تلاش کے پروانہ جاری کرنے کے اختیارات۔

۱۴۔بغیر پروانہ کے تالاشی کے اختیار۔

۱۵۔ اس دستور کے تحت جرائم میں بغیر پروانہ کے گرفتاری۔

۱۶۔ قرقی کے اختیار۔

۱۷۔ سزائیں۔

۱۸۔ پولیس اعانت۔

۱۹۔ اشخاص جو استغاثہ کرسکتے ہیں۔

۲۰۔ کسی جال، پنجرا، دام وغیرہ قرقی۔

۲۱۔ سمندری ساحل کے ایک بحری میل میں جرائیم سے متعلق جیساعدالتی اختیار۔

۲۲۔ اس دستور کے تحت حاصل تحفظ۔

۲۳۔ حکومت کی پہلی جدول سے خارج یا شامل کرنے اختیار۔

۲۴۔ خاص جرائیم کے ارضی نامہ کے اختیار۔

۲۵۔ نمائیندہ گان کو اختیارات دینا۔

۲۶۔ ضوابط بنانے کے اختیار۔

۲۷۔ منسوخی اور تحفظ۔

جدول

دفعہ 8 کے تحت پہلا جدول۔

(مچھلی کے اقسام اور ممنوعیت

دفعہ 24 کے تحت دوسرا جدول۔

(خاص جرائیم کے لیے بطور معافی قابل قبول زیادہ سے زیادہ رقم)۔

مغربی پاکستان ماہی گیری دستور سال ۱۹۶۱
(مغربی پاکستان دستور نمبر ۳۰ سال ۱۹۶۱)

[13 دسمبر، سال 1961]

ایک آرڈیننس

صوبہ مغربی پاکستان میں ماہی گیری سے متعلق قانون میں ترمیم اور یکجا کرنا۔

دیباچہ۔ جہاں کسی صوبہ مغربی پاکستان میں ماہی گیری سے متعلق قانون کو ترمیم یا اور یکجا کرنا مناسب ہو۔ اسلیے اب سات اکتوبر کے دن، سال 1958 کو صدارتی، اعلان اور صدر سے پیشگی حاصل کردہ ہدایات کے پیروی میں، مغربی پاکستان کے گورنر جملہ اختیارات کے استعمال کرنے میں راضی ہے۔ جو اس نسبت اسے قابل بنارہے کہ ذیلی دستور کو بناہے اور شایع کریں۔

مختصر عنوان اور نفاذ۔ 1۔ (ا) اس دستور کو مغربی پاکستان ماہی گیری دستور، سال ۱۹۶۱ کیا جاتا ہے۔

(۲) یہ جملہ [1] (صوبہ خیبر پختونخواہ ماسوائے قبایلی علاقہ جات) کے پر نافذ ہے۔

تعریفات۔ ۲۔ اس دستور میں، بجز اسکے کہ مضمون میں اروطرح ضروری ہو، ذیلی تاثرات کا مطلب ہو گا جو اسے یہاں پر اس نسبت دی گی ہے، جو کہ یہاں بیان کرتا ہے۔

(اَ) ماہی گیری کے منتظم کا معنیٰ ہے ماہی گیری کا منتظم [2](***) اور بشمول پر ہر شخص، جو حکومت نے اس دستور کے تحت ماہی گیری کے منتظم کے اختیارات انجام دینے کیلے تعینات کیا ہو۔

(ب) مچھلی بشمول شل مچھلی (shell fish) چھلکا والی مچھلی۔

(ج) تیار مشینری کا مطلب ھے ھر جال، پنجرا، یا مچھلی پکڑنے کے لیے میں لگے ھوتے یا کسی اور طریقے میں یکساں حالت میں بناتے ھوے آلات،

(د) "حکومت" کا مطلب ہے حکومت [3][خیبر پختونخوا]؛

---

[1] دفعہ 1 کے ذیلی دفعہ 2 میں، مغربی پاکستان کا صوبہ، ماسوائے خاص علاقہ جات، الفاظ شمال مغربی سرحدی صوبہ، ماسوائے قبائلی علاقہ جات کی تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ اڈاپٹیشن آف لاز حکم، سال 1975 اور پھر لفظ شمال مغربی سرحدی صوبہ، کی تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ قانون نمبر 4 سال 2011۔

[2] منسوخی بذریعہ خیبر پختونخواہ اڈاپٹیشن آف لاز حکم، سال 1975۔

[3] دفعہ 2 کے جز "ب" میں الفاظ مغربی پاکستان الفاظ شمال مغربی سرحدی صوبہ کی تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ اڈاپٹیشن آف لاز حکم سال 1975 اور پھر تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ قانون نمبر 4 سال 2011۔

(ہ) "(لایسنس)" پروانہ، اجازت نامہ، خاص پروانہ" اور "خاص اجازت نامہ کا مطلب ہے۔ اس دستور کے تحت جاری ھوا ھو یا اس کے تحت بنائے ھوئے کو یہی ضوابط کے ایک پروانہ، اجازت نامہ، خاص پروانہ اور خاص اجازت نامہ۔

(و) "بیان کردہ" کا مطلب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت بیان کردہ؛

(ز) ذاتی پانی کا مطلب ہے پانی جو کسی شخص کا بلا شرکت غیرے جاہیداد ھو، یا اس میں کوی شخص بلا شرکت غیرے فی الوقت ایا کہ بحیثیت مالک، اجارہ دار یا کسی اور حیثیت میں ماہی گیری کا حق رکھتا ہو۔

تشریح:۔ اس تعریف کے مطلب میں پانی صرف اس وجہ سے ذاتی پانی کی حیثیت سے نہیں کرے گا کہ اس میں بوجہ رواج دیگر اشخاص ماہی کا حق رکھ سکتا ہو۔

(ح) "پانی" بشمول سمندر جو ساحلی سمندر سے ایک بحری میل کے فاصلے کے اندر ہو۔ ماہی گیری کے۔

انسپکٹران کے تعینات

(۳) (۱) حکومت کے متعین کئے گئے علاقائی حدود میں، اس دستور کے مقاصد کے لئے بذریعہ اعلامیہ، کوئی بھی شخص جو اہل سمجھے، انسپکٹران تعینات کر سکتے۔

(۲) مجموعہ تعزیرات پاکستان کے دفعہ ۲۱ کے مطلب میں ماہی گیری کے انسپکٹران ہیں، عوامی خدمتگار تصور ھونگے۔

منتظم کے ذاتی پانی کے علاوہ کسی پانی کو اجارہ پر دینے کے اختیارات۔

۴۔(۱) ماہی گیری کا منتظم، یا کوہی دوسرا افسر جس کو لکھے ہوے عام یا خاص حکم کے ذریعے اس بارے میں اختیارات دیا جا سکے، اجارہ پر ذاتی پانی کے علاوہ کسی پانی میں اس شرط پر پانی مرتب ھو سکے مچھلی پکڑنے کا تین سال کیلیے حق دے۔

(۲) ذیلی دفعہ ا کے تحت حکومت کا کوی بقایا رقم، اور ایک مہینے بعد غیر جمع شدہ بقایا، اس طرح کا بقایا بن چکا ھو، تو مالگزاری اراضی کے بقایاجات کی شکل میں وصول کیا جاے گا۔

اجارہ دار کے اجازت نامہ جاری کرنے کا اختیار

5۔ (ا) دفعہ 4 کے تحت وہ شخص جس کے مطابق میں اجارہ دی گی ھو، اس شکل میں اس شرایط کے مطابق اور اس فیس جتنا مرتب ھو جمع کرنے پر پانی میں مچھلی پکڑنے کا اجازت نامہ

جاری کر سکتا ھے جہاں پر اسے مچھلی کا حق اجارہ پر دیا جا چکا ھو۔

(۲) ذیلی دفعہ 1 کے تحت جاری شدہ اجازت نامہ، اجازت نامہ جاری کرنے والے شخص کے حق میں اجارہ ختم یا منسوخ کرنے پر قانونی حیثیت ترک کریں گا۔

دھماکہ خیز مواد سے مچھلی کا خاتمہ کرنا/ مچھلی کو ہلاک کرنا۔

6۔ کوئی شخص کسی پانی میں جو کہ اس لحاظ سے ھو سکے، کسی مچھلی کو اس وجہ سے پکڑنے یا تباہ کرنے کے نیت سے [1][کسی برقی الہ (dynamitic)] بجلی جھٹکہ یا دھماکہ خیز مواد کو استعمال نہیں کریں گا۔

زہریلے پانی سے مچھلی کا خاتمہ کرنا/ ہلاک کرنا۔

7۔ کوئی شخص کسی پانی میں جو کہ اس لحاظ سے ھو سکے، کسی مچھلی کو پکڑنے یا برباد کرنے کے نیت سے کوی زکر، چونے کا پتھر یا مضر مواد نہیں ڈالے گا۔

مچھلی کو وہ قسم جسے نہیں پکڑا جائے گا۔

8۔ کوئی شخص پہلی جدول کے دوسرے جانے میں متعین قسم کی مچھلی، جس کا جسم اس جدول کے سرے خانے میں مخصوص کے اقسام بر عکس ھو کر نہیں مار گر فتار یا قابو میں رکھے گا۔

مچھلیوں کے پکڑنے کے کام کیلئے مچھلی پکڑنے کا جال، مستقل انجن/ مکمل انجن جال/ جھانسا/ پھندا وغیرہ بغیر کسی لائسنس یا اجازت نامہ کے جاری نہیں کیا جائے گا۔

9۔ پہلی جدول میں متعین کسی قسم کا مچھلی ذاتی پانی کے علاوہ کسی پانی میں پکڑنے کے لیے کوی جال، پنجرا، دام یا دیگر الات یا تیار مشینری، ماسوائے اس عرصے کے جو اس جدول کے چوتھے خانہ میں اور اس [2]دستور کے تحت جاری پروانہ یا اجازت نامہ کے تحت، اجازت دیا ھو استعمال یا بروے کار نہیں لاے گا۔

[3][اگر trout کی صورت میں، ایسا دانید ار چکہ اور اس تعداد میں استعمال یا بروے کار لاے گا، جیسا پروانہ یا اجازت نامہ میں مقرر کر سکے۔]

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت پروانہ کو وہی (authorities) مستند کی ادائیگی اور ویسے شرائط پر جیسا مرتب کیا جا سکے پر جاری کیا جا سکے گا۔

محکمہ ماہی گیری کے ملازمین کی طلبی پر/ مطالبے پر لائسنس یا اجازت نامہ دِکھانے کی ذمہ داری/ اجازت نامے دکھانے کا فرض۔

10۔ ہر شخص جس کے قبضہ میں مچھلی کا پروانہ یا اجازت نامہ ھو، ماہی گیری کی منتظم کو اس بارے میں مستند ماہی گیری کی انسپکٹر یا دیگر شخص کے مطالبے پر، جیسا بھی معاملہ ھو اپنا پروانہ یا اجازت نامہ پیش کریں گا۔

1' تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ قانون نمبر 1 سال 1991۔

2' دفعہ 9 میں، ذیلی دفعہ 1 میں آخر میں پل سٹاف کی تبدیلی بذریعہ کولن خیبر پختونخواہ حکم نمبر 2 سال 1982۔

3' خیبر پختونخواہ دستور نمبر 2 سال 1982 کے ذریعے شامل کیا گیا۔

کسی بھی پانی کا مچھلیوں کیلئے قابلِ حرمت / مقدس / پاک کرنے کے اعلان کرنے کا اختیار۔

11۔ (1) باوجود یہ کہ اس دستور میں کوی چیز شامل ہو، حکومت بزریعہ اعلامیہ کی پانی کو پہلی جدول میں درج مچھلی کیلیے اس عرصے کیلیے جس کو متعن کیاجاسکے معبد قرار دے سکتاھے اور اس عرصے کے دوران ماہی گیری کی ڈایریکٹر کی طرف سے اس دستور کے تحت بغیر جاری شدہ حاص اجازت نامہ کے کوی شخص اس مچھلی کو مار، گرفتار یا قابو میں رکھے گا۔

(2) پانی جس سے متعلق اس دفعہ میں اعلامیہ جاری کیا گیاھے، ایسے طریقے میں حدبرداری کریں گا جیسا مرتب کیا جاسکے۔

لمبردار گاوں کی چوکیدار وغیرہ کے فرض۔

12۔ ہر لمبر دار، گاوں کا چوکیدار، پٹواری نہر، PWD، داروغہ، ضلع دار، پٹواری مال، تتنے دار، نگرانی کرنے والا تتبے دار اور قانون گو بغیر کسی معقول عذر کے پابند ھونگے، کہ ماہی گیری کے انسپکٹر یا کسی دیگر شخص کو جو اس نسبت میں ماہی گیری کے منتظم کی طرف سے مجاز ھو کو کسی غیر مجاز جال ڈالنے، مارنے یا اس دستور کے تحت دیگر جرم جیسا بھی معاملہ ھو، اس کے گاوں یا سرکل میں سرزد ہُوا ہو، جو بھی اس جرم کے سرزد ھونے کا علم اسے ھو جاے، معلومات دیں گا۔

مجسٹریٹ کا تلاشی کے لیے اجازت نامہ جاری کرنے کا اختیار۔

13۔ اگر مجسٹریٹ کو کسی وجہ سے یقین ھو کہ اس دستور کے تحت ایک جرم ہو چکا ہے، ہو گیا، یا جیسا کہ سرزد ہو سکتاھے، وہ کسی بھی جگہ جس میں مچھلی گرفتار کرنے کیلیے کوی مچھلی، جال، پنجرا یا دیگر الہ، یا تیار مشینری رکھا گیا یا چھپایا گیا ھو، تلاشی کے لے اجازت نامہ جاری کر سکتا ہے۔

بغیر پروانہ کے تالاشی کے اختیار۔

14۔ ایک ماہی گیری کا انسپکٹر، مجسٹریٹ سے پروانہ کے بغیر کسی شخص کے، بادبانی کشتی، پتھر، گاڑی، جہاز، کشتی، بیڑا برتن یا مخض چیز کی تلاش لے سکتا ہے کہ اپنے اپ کو مطمین کر سکے، جیسا کہ ایا اس دستور کے تحت جرم نہیں ھو چکاھے۔

اس دستور کے تحت جرایم کے لیے بغیر پروانہ کے گرفتار کرنا۔

15۔ (1) ماہی گیری کا ایک انسپکٹر بغیر پروانہ کے کوہی شخص گرفتار کر سکتا ہے۔ جو دفعہ 6، 7، 8، 9، یا 11 کے تحت اپنے نقطہ میں کوہی جرم سرزد کر رہا ہو ———

(ا) اگر اس شخص کا نام اور پتہ اسے معلوم نہ ہو، اور

(ب) اگر اس شخص کا نام اور پتہ دینے سے انکار کریں وہاں کسی وجہ دیے گیے نام اور پتہ کے درستگی پر شک ہو۔

(۲) اس دفعہ کے تحت گرفتار کیا گیا شخص کو اس کے درست نام اور پتہ معلوم ہونے تک قید میں رکھا جا سکتا ہے۔

بشرطیہ کہ اس طرح کے گرفتار کوہی شخص، ماسوائے مجسٹریٹ کے حکم کے تحت اسے مجسٹریٹ کے سامنے لانے کیلیے ضروری ہو سکے سے لمبے عرصے کیلیے مفید نہیں رکھا جاتے گا۔

16۔ ماہی گیری کا ایک انسپکٹر یا ماہی گیری کے منظم کی طرف سے اس بارے میں مستند، مجاز کیا گیا شخص، مچھلی گرفتار کرنے کے لے کوہی جال، دام، پنجرا، یا دیگر الہ قبضہ میں لے سکتا ہے۔ یا اس دستور کے تحت جرم سرزد ھونے میں تیار مشزی استعمال ھوا یا اس میں استعمال ہونے کا شبہ کیا جا چکا ہو۔ — قرقی کے اختیار

17۔ 1[جو کوئی۔ — سزائیں:

(اَ) دفعہ 6 یا 7 کے دفعات کی خلاف ورزی کریں قید بامشقت جس کو 6 مہینے تک بڑھایا جاسکتا ہے اور بمعہ جرمانہ جس کو پانچ ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا کا سزا دیا جاے گا۔، بشرطیہ کہ مندرجہ بالا دفعات کے خلاف ورزی کیلیے کسے کم سزائیں تین مہینے قید بامشقت اور تین ہزار جرمانہ سے کم نہیں ہوگا]؛

(ب) دفعہ 10، 9، 8، یا 12 کے دفعات کی خلاف ورزی کریں قید جس کو تین مہینے تک بڑھایا جاسکتا یا بمعہ جرمانہ جس کو ایک ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے میں کوئی ایک یا دونوں سزائیں دی جاہیگی)

(ج) دفعہ 11 کی دفعات کی خلاف ورزی سے قید جس کو 6 مہینے تک بڑھایا جاسکتا ہے یا بمعہ جرمانہ جس کو پانچ ہزار تک بڑھایا جاسکتا ہے یا دونوں سزائیں دی جاہیگی۔

18۔ اس دستور کے تحت تعینات کے گے شخص کی درخواست پر پولیس افیسر اس دستور کے تحت اس کی فرایض منصبی کی انجام دہی میں اسکی اعانت کرے گا۔ — پولیس اعانت

19۔ اس دستور کے تحت عدالت، ماسوائے ماہی گیری کی انسپکٹر کی لکھی ہوی استغاثہ پر کسی جرم کی دست اندازی نہیں لے گا۔ — اشخاص جو استغاثہ جات درج کرسکتے ہیں:

20۔ عدالت کوہی جال، دام، پنجرا یا مچھلی گرفتار کرنے کیلیے دیگر الہ یا تیار مشزی اس دستور کے تحت سرزد ہونے والے جرم میں استعمال ہوا ہو کی قرقی کا حکم کرسکتا ہے۔ — کسی جال، دام، پنجرا وغیرہ کی قرقی:

21۔ ساحل سمندر کے ایک بحری میل کے فاصلے میں اگر جرم اس دستور کے متعلق سرزد ہو جاے پھر اس جرم کو چلایا، سزا ہو سکتا اور جملہ حیثیت میں اس کے ساتھ برتاؤ ہوگا جیسا اگر یہ جائیداد متصلہ پر سرزد ہو چکا ہوا تھا۔ — ساحل سمندر کے ایک بحری میل کے اندر جرایم سے متعلق اختیارات۔

---

1 تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ حکم نمبر 2 سال 1982

22۔ اس دستور کے دفعات یا اس کے تحت بنائے ضوابط کے پیروی کسی کام کیلیے جس کو نیک نیتی میں کی ہو یا کرنے کی نیت کی ہو اس شخص کے خلاف دعویٰ، استغاثہ یا دیگر قانونی کاروایہی کیا جاتے گا۔ — اس دستور کے تحت حاصل تحفظ۔

23۔ حکومت بزریعہ اعلامیہ کر سکتا ہے۔ — پہلی جدول سے خارج یا درج کرنے کا اختیار۔

(1) پہلی جدول سے کسی قسم کی مچھلی اس شرایط کے مطابق جیسا کہ ہر معاملہ میں لاگو ہو سکتا ہے درج یا خارج کرتا ہے۔

(II) دورانیہ میں تبدیلی جس کے دوران پہلی جدول میں متعین مچھلی کو مار یا گرفتار ہو سکے۔

24۔ (1) حکومت بزریعہ اعلامیہ ماہی گیری کے انسپکٹر کو اختیار دے سکتا ہے۔ — خاص جرائم میں راضی نامہ کے اختیار۔

(ا) کہ کسی شخص سے جس کے ملوث ہونے کے شہادت موجود ہو، اگر وہ غیر تردید شدہ ہو، ثابت کرے گا کہ انہوں دوسری جدول میں جیسا کی پہلی خانہ میں مرتب ہوا کوہی جرم سرزد کیا ہو، اس جرم کے لے بطور معافی کو یہی رقم قبول کریں اور اس افیسر کو اس رقم کے ادایگی پر اگر وہ شخص تحویل میں ہے، کو رہا کیا جاے گا اور اس کے خلاف اگے کویی کاروایہی نہیں کیا جاے گا۔

(ب) جب کوی جائیداد کو جیسا کہ ضبط کرنے کے لیے زمہ دار ہو بند کیا جاچکا ہو، وہی جائیداد بغیر وصولی، یا اس قدر کی اداہیگی کرنے پر جس کو اس افیسر نے لاگت لگایی ہو اور اس قدر کی اداہیگی وہ جاہید اد ازاد ہو جاے گا اور اس کے متعلق مزید کوہی کاروای نہیں ہو گی۔

(2) وہ رقم جو کسی جرم کیلیے ذیلی دفعہ (ا) کلاز "ا" کے تحت بطور معافی قبول ہو سکے کسی صورت میں دوسری جدول کے خانہ دو میں جرم کے برعکس درج رقم سے زیادہ نیں ہو گی۔

25۔ حکومت بذریعہ اعلامیہ، جملہ یا کوئی بھی اختیارات جو اس دستور کے تحت اس کو دی گی ہے کسی ماتحت افیسر کو منتقل کر سکتا ہے۔ — اختیارات کی منتقلی

26۔ (1) حکومت اس دستور کے دفعات کو قابل عمل لانے کیلیے [1] ضوابط بنا سکتا ہے۔ — ضوابط بنانے کے اختیار

---

1 ضوابط کے لیے مغربی پاکستان گزٹ حصہ 1، مورخہ 1 اکتوبر سال 1965، صفحہ 1205 دیکھیے۔

(2) مخصوص طور پر اور موجود اختیارات سے تضاد کے بغیر، ایسے قواعد وضع کیے جاسکتے ہیں—

(اَ) وہ صورت جس میں، اور شرایط وضوابط جس پر، پروانہ یا ایک اجازت نامہ یا ایک حاص پروانہ یا ایک حاص اجازت نامہ دیا جاسکے گا۔

(ب) وہ اختیار جس سے اس دستور کے تحت پروانہ دیا جاسکے۔

(ج) وہ اجرت جو کسی پروانہ یا اجازت نامہ یا خاص پروانہ یا خاص اجازت نامہ کیلیے وصول کیا جاسکتا۔

(د) وہ شرایط جس کے مطابق اس دستور کے تحت ماہی گیری کے منتظم مچھلی گرفتار کرنے کا حق اجارہ پر دے سکتا ہے۔

(ہ) ایک اجازت نامہ کے تحت کسی نسل کی مچھلی کی صورت میں، وہ تعداد اور نر و مادہ جس کو مارا سکے۔

(و) اشخاص کو انعامات جس نے اس دستور کے تحت جرایم کے خاتمہ میں مدد دی۔

(ز) اس دستور کے تحت وصول شدہ رسیدات کو اکھٹا کرنا۔

(ح) جملہ یا کوہی ایک ذیلی معاملات کو منع یا باقاعدہ کرنا۔

(I) تیار مشنری کو نصب اور استعمال کرنا۔

(II) بند کی تعمیر، اور

(III) مچھلی پکڑنے کیلیے جال، پنجرا، دام یا دوسری الات جو استعمال ہوسکے کی جسامت قسم اور اسے استعمال کرنے کے طریقے

(3) اس طرح کے ضوابط فراہم کرسکتا ہے کہ اس کے متعلق خلاف ورزی پر جرمانہ جو کہ ۵۰ روپے سے زائد نہ ہو کی سزا دی جائیگی۔

.27 [* * *][1]

---

[1] دفعہ 27 کی منسوخی بذریعہ خیبر پختونخواہ موافقت کی قوانین حکم سال 1975۔

پہلی جدول

(دفعہ 8)

مچھلی کی اقسام اور ممنوعت

نمبر شمار	مچھلی کی اقسام	انچوں میں جسامت	دورانیہ جس میں کسی جال، یا تیار مشینری سے مچھلی پکڑنا ممنوع ہے
1	2	3	4
1	ٹراوٹ	9	10 اکتوبر سے 9 مارچ تک
2	ماشیر	12	1 جون سے 31 اگست تک
3	راو	12	1 جون سے 31 اگست تک
4	موری	12	1 جون سے 31 اگست تک
5	تاہیلہ	12	1 جون سے 31 اگست تک

دوسری جدول

(دفعہ24)

حاص جرائم کے لیے بطور معافی زیادہ سے زیادہ قابل قبول رقم

نمبر شمار	جرائیم کی کیفیت	زیادہ سے زیادہ رقم جس کو بطور معافی قبول کیا جاسکے
1	2	3
1	بغیر پروانہ یا اجازت نامہ کے مچھلی پکڑنا	200روپے یا ہر مچھلی پر 25روپے یا ان میں جو زیادہ ہو۔
2	مرتب کیے گیے جسامت سے کم جسامت کی مچھلی مارنا۔	ایک سو روپے یا ہر مچھلی پر 10 روپے ان میں جو زیادہ ہو۔
3	کسی داندنے دار جگہ سے یا ضوابط میں اجازت دیے گیے طریقہ کے برعکس مچھلی پکڑنا۔	ٹراوٹ مچھلی کی صورت 200روپے اور دوسری اقسام کی صورت میں ایک سو روپیہ۔
4	بیک وقت میں ضوابط میں مرتب کیے گیے کنڈے / داندائے دار چکر کے اجازت کے علاوہ زیادہ تعداد استعمال کرنا۔	ہر کنڈے پر ایک سو روپیہ
5	بیان کیے گیے سوراخ سے چھوٹے سوراخ رکھنے والے جال سے مچھلی پکڑنا۔	استعمال کیے گیے ہر ایک جال کیلیے سو روپے
6	پروانہ رکھنے والا بغیر پروانہ والے کام میں لگا یا شامل کر رہا ہو جب مچھلی پکڑ رہا ہو کہ اسکی جالوں سے اسکے امداد کریں۔	ہر شخص پر ایک سو روپیہ
7	اس دستور کے تحت یا اس کے تحت بنایے گیے ضوابط کے دفعات کے خلاف ورزی میں کوی مچھلی فروخت یا لین دین کے لیے پیش یا دکھار ہا ہو۔	ایک سو روپیہ

[1] دوسری جدول کی تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ حکم نمبر 2 سال 1982۔